



سوال

دانتوں میں کھانے کے ذرے اور وضوء

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک دینی بہن یہ سوال پوچھتی ہیں۔ کہ بسا اوقات میں محسوس کرتی ہوں کہ دانتوں میں کھانے کے کچھ ذرے ہیں تو کیا وضوء سے پہلے ان کا ازالہ ضروری ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مجھے بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ وضوء سے پہلے ان ازالہ ضروری نہیں ہے لیکن بلاشک و شبہ دانتوں کی صفائی اکمل و اطہر سے اور دانتوں کی بیماری سے انسان کو بچاتی ہے کیونکہ یہ ذرے جب دانتوں میں رہ جائیں تو ان سے عفونت پیدا ہوتی ہے۔ جس سے دانتوں اور مسوڑھوں کو بیماری لاحق ہو جاتی ہے۔ لہذا ضروری ہے کہ انسانوں کو کھانا کھانے کے بعد دانتوں میں خلال کر لے۔ تاکہ کھانے کے ذرات کو دور کر سکے نیز یہ بھی ضروری ہے کہ مسواک کرے کیونکہ کھانا منہ کی بدبو کو بدل دیتا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسواک کے بارے میں فرمایا ہے کہ:

ان مطہرۃ للفم مرخاة للرب (سنن نسائی)

"مسواک منہ کو پاک کرتی ہے۔ اور رب تعالیٰ کو راضی کرتی ہے۔"

یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ جب بھی منہ کو پاک کرنے کی ضرورت ہو تو اسے مسواک سے پاک صاف کر لیا جائے واللہ اعلم۔

ھداما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج 1 ص 302



محدث فتویٰ